315

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اللہ اکبر

روزنامہ
الفضل
قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت فی پرچہ دو پیسے

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | مورخہ ۱۱ شوال ۱۳۵۶ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۵ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۹۱

پنجاب کی زراعتی پیداوار کی منڈیوں کا بل

پنجاب کی موجودہ حکومت نے برسرکار آنے سے قبل ہی زمینداروں کی مشکلات اور تکالیف کو دور کرنے کے بڑے بڑے وعدے کئے تھے۔ اور پھر ہر موقعہ پر ان وعدوں کو دہرانا ضروری سمجھا جا رہا ہے لیکن افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ عملی طور پر اس بارے میں ابھی تک کوئی ایسی بات ظہور پذیر نہیں ہوئی۔ جسے خاص وقعت دی جا سکے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے۔ کہ یونینسٹ حکومت کو قائم ہوئے ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے۔ اور وہ اہم امور پر غور و خوض کر رہی ہے۔ تاکہ پائیدار مضبوط۔ اور موثر قدم اٹھا سکے لیکن حالات کی نزاکت۔ اور زمینداران پنجاب کی فلاکت جو حد سے بڑھی ہوئی ہے۔ متقاضی ہے۔ کہ جلد سے جلد اس طرف توجہ کی جائے۔

حال میں ہمیں یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے۔ کہ حکومت پنجاب ایک ایسے مسودۂ قانون کے متعلق غور و خوض کر رہی ہے۔ جو منظور ہونے کی صورت میں پنجاب کے زمینداروں کی آمدنی میں بہت کچھ اضافہ کر دے گا۔ اس بل کا نام "پنجاب کی زراعتی پیداوار کی منڈیوں کا بل" ہے۔ اور اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ دلالی۔ کمیشن اور دوسرے ان مصارف کی نگرانی کی جائے۔ جو زمینداروں کو منڈیوں میں اجناس فروخت کرتے وقت ادا کرنے پڑتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ یہ بل پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ اور اس کے منظور ہو جانے کی صورت میں ہر اس علاقہ کے زراعتی اجناس کے بیوپاریوں پر لائسنس کی شرائط عائد کی جائیں گی۔ جسے حکومت مناسب خیال کریگی۔

بیوپاری زمینداروں کی اجناس کی فروخت کے وقت دلالی کمیشن اور ڈسکونٹ کے طور پر جو اخراجات وصول کرتے ہیں ان کے متعلق خاص ضابطے بنا دیئے جائیں گے۔ جو بیوپاری مقررہ رقم سے زائد وصول کرے گا۔ اسے مقررہ جرمانوں کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔

اس بل کے حامیوں کا نقطۂ نگاہ یہ ہے۔ کہ زمینداروں کو خائن دلالوں کے فریبوں سے نجات دلانے کی بھی اسی قدر ضرورت ہے جس قدر کہ زمینداروں کو خائن ساہوکاروں کے حیلوں سے محفوظ رکھنے کی۔ پنجاب میں زمیندار اگرچہ مسلمان ہی نہیں۔ بلکہ سکھ اور ہندو بھی ہیں لیکن باوجود اس کے آثار بتا رہے ہیں کہ سرمایہ دار ہندو اور مہاجن اس بل کے خلاف سخت شور مچانے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اور وہی ہندو اخبارات جو دوسرے صوبوں میں کانگرسی وزارتوں کے زمینداروں کے متعلق کارناموں کی داد دیتے ہوئے نہیں تھکتے۔ پنجاب کی حکومت کے خلاف اس لئے لنگر لنگوٹے کس رہے ہیں۔ کہ اس کے سامنے ایک ایسا بل کیوں آنے والا ہے۔ جو زمینداروں کو بہت بڑے نقصان سے بچانے کا موجب ہو سکتا ہے۔

ہمیں امید رکھنی چاہیئے۔ کہ یونینسٹ حکومت نہ صرف سرمایہ داروں کے شور و شر سے مرعوب ہو کر متوقع بل پاس کرانے سے باز نہ رہے گی۔ بلکہ اسے اس قدر مکمل طور پر پاس کرانے میں کامیاب ہو جائے گی۔ جو موثر اور مفید ثابت ہو سکے عہد ماضی میں کئی بل بڑے طمطراق کے ساتھ پیش کئے گئے۔ اور انہیں نہایت ضروری قرار دیا گیا۔ لیکن گورنر کی منظوری حاصل ہونے تک وہ بہت کمزور ہو کر رہ گئے۔ یہ صورت اب نہیں پیدا ہونی چاہیئے۔

مسلمان قصابوں پر ہندوؤں کے مظالم

یو۔ پی کے ضلع بلیا کے ایک مقام دادری میں میلہ کے موقعہ پر مسلمان قصابوں پر ہندوؤں نے پے در پے حملے کر کے جو مالی اور جانی نقصان پہنچایا ہے اور جس کا اعتراف کانگرسی حکومت کو بھی کرنا پڑا ہے۔ نہایت ہی رنج افزا ہے اس میلہ پر ہر سال ہندو اپنے ناکارہ مویشی بکثرت لاتے اور مسلمان قصابوں کے ہاتھوں فروخت کیا کرتے ہیں۔ اب کے بھی ایسا ہی ہوا۔ لیکن باوجود اس کے کہ میلے میں کانگرس اور سیوا سمتی کے کارکن موجود تھے۔ اور پولیس بھی بھاری تعداد میں موجود تھی۔ قصابوں کو خواہ مخواہ نشانۂ ظلم بنایا گیا۔

مویشی فروخت کرنے کے بعد قصابوں پر سینکڑوں ہندوؤں کا حملہ شروع کر دینا بتاتا ہے۔ کہ۔ ایک منظم سازش کا نتیجہ تھا اور اگر موقعہ کے حکام لاپرواہی اور بے احتیاطی سے کام نہ لیتے۔ تو اس سازش کا پتہ لگا لینا اور اس کو ناکام بنا دینا کوئی بڑی بات نہ تھی لیکن وہ اپنے فرائض کی ادائیگی سے بالکل قاصر رہے۔ اب حکومت کے متعلق یہ ... دیکھنا باقی ہے کہ وہ مظلوم مسلمانوں کی دادرسی کے لئے کیا کرتی ہے۔ اور کس طرح [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک جدید کے متعلق قابل تقلید ایثار

(۱) حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی حرم ثانی سیدہ ام طاہر احمد سلمہ اللہ تعالےٰ نے اپنے تیسرے سال کی رقم پر بیس روپے کا اضافہ فرماتے ہوئے ۲۵۳ روپے کا وعدہ فرماتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ میں نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے چوتھے سال کی مالی تحریک کرنے سے قبل ہی اپنے دل میں عہد کر لیا تھا کہ بفضل خدا تیسرے سال سے زیادہ رقم دوں گی۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے ؛

(۲) جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے چوتھے سال کی رقم ۲۵۰ روپے کا وعدہ کرتے ہوئے فرمایا۔ میں نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک جدید کا اعلان کرنے سے پہلے یہ ارادہ کیا ہوا تھا۔ کہ چوتھے سال کے لئے تیسرے سال سے بھی زیادہ دوں گا۔ نیز آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ میں آئندہ سال یعنے پانچویں سال میں ۲۵۰ میں اضافہ کروں گا۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

غرباء اور مساکین کو یاد رکھیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب دارالامان میں رہنے والے غرباء اور مساکین کو نہ بھولیں۔ اور آتے ہوئے ان کے لئے سردی سے بچنے کے واسطے مستعمل یا نئے پارچات، پوشیدنی دبستر وغیرہ لیتے آئیں۔ اور ان یتامےٰ مساکین و بیوگان کی دعاؤں کے مستحق ہو کر مورد فضل الٰہی ہوں۔

پرائیویٹ سکرٹری

جلسہ پر آنے والی کوروں کو اطلاع

بحکم سالار صاحب جیش اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر باہر سے آنے والی کوریں اپنی اپنی لسٹیں مرتب کر کے دفتر نیشنل لیگ کور قادیان کو ارسال کر دیں۔ نیز تمام وہ دوست جن کے پاس کور کی وردیاں ہوں۔ اپنے ہمراہ اپنی وردیاں لیتے آئیں ؛

افسر جیش

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ جس کا پروگرام عنقریب شائع ہوگا۔ امسال انشاء اللہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا جس میں بزرگان سلسلہ اور مبلغین جماعت کی حاضر الوقت مسائل پر نہایت اہم تقاریر کے علاوہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بھی تقریر فرمائیں گے۔ اس جلسہ میں جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مقدس ہاتھوں سے رکھی شامل ہونا نہ صرف ہر احمدی کے ازدیاد ایمان و معلومات کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ جلسہ سالانہ کے ایام کی برکات اور قادیان کے فیوض حاصل کرنے اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات سے آگاہ ہونے کے لئے بھی بہت ضروری ہے۔ پس جماعت احمدیہ کے تمام افراد کو ابھی سے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اور اپنے ساتھ شریف و معزز متلاشیان حق اصحاب کو لانے کی کوشش کرنی چاہیئے ؛

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

۱۳ دسمبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

۱۵۷۴	سید عزیز جان صاحب	کوئٹہ (بلوچستان)
۱۵۷۵	اللہ رکھی صاحبہ	"
۱۵۷۶	حسین بی بی صاحبہ	ضلع سرگودہا
۱۵۷۷	امینہ بی بی صاحبہ	" "
۱۵۷۸	مظفر حسین صاحب	" "
۱۵۷۹	محمد اعظم صاحب	" "
۱۵۸۰	محمد عالم صاحب	" "
۱۵۸۱	محمد عاشق حسین صاحب	مونگھیر
۱۵۸۲	Abdal Quadir Sb	Africa
۱۵۸۳	Fatima Sara Sahibah	"
۱۵۸۴	Bilkis Awero	" "
۱۵۸۵	Moriat Ashake	" "
۱۵۸۶	B. B. Salami Sahib	"
۱۵۸۷	Abdus Salam	" "
۱۵۸۸	Umulkhair Sanni Rahman	"
۱۵۸۹	Nafisat Sahibah	Africa
۱۵۹۰	Muitatha Kadiri — Agbadala Sahib	"

مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ کے خلاف ہرجانہ کے نوٹس

گورداسپور ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ مسٹر عبدالرحمٰن خان صاحب بی۔اے ایل۔ایل۔بی اور شیخ امیر احمد صاحب بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی نے جو شیخ چراغ دین صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور کے ساتھ بطور اپرنٹس کام کرتے ہیں۔ سردار جسونت سنگھ صاحب ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ اور بوساطت کلکٹر صاحب گورداسپور گورنمنٹ پنجاب کو پانچ پانچ سو روپیہ ہرجانہ کے نوٹس دیئے ہیں۔ مبینہ واقعات یہ ہیں کہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۷ء کو یہ ہر دو صاحبان شیخ چراغ الدین صاحب ایڈووکیٹ کے ہمراہ سردار عبدالرحمٰن صاحب بی۔اے (سابق مہر سنگھ) کے خلاف مقدمہ کی پیروی کے سلسلہ میں مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ کی عدالت میں گئے۔ لیکن مجسٹریٹ صاحب نے بلاوجہ انہیں عدالت سے باہر چلے جانے کو کہا۔ جس پر انہیں عدالت سے باہر جانا پڑا۔ چنانچہ مجسٹریٹ صاحب کے اس نازیبا رویہ کی وجہ سے انہوں نے مجسٹریٹ صاحب اور گورنمنٹ پنجاب کو نوٹس دیئے ہیں ؛

ضلع گورداسپور کی جماعتوں کو اطلاع } ضلع گورداسپور کی احمدی جماعتیں مہربانی فرما کر ۱۸ دسمبر سے پہلے مجھے اطلاع دیں۔ کہ جلسہ سالانہ پر انکی .. جماعت کے کتنے احباب تشریف لائیں گے۔ تاکہ ان کی رہائش کا تسلی بخش انتظام کیا جاسکے۔

خاکسار (چوہدری) علی محمد قادیان

3116
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کے خلاف اعتراضات کے جواب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا کبھی انکار نہیں کیا

(۲)

دوسرا اعتراض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر رسالہ "اسلامی دنیا" میں بایں الفاظ کیا گیا ہے۔ کہ

"معجزاتِ عیسوی کو مسمریزم اور مکروہ فعل کہہ کر ایسے کرتب دکھانا اپنی شان کے خلاف بتایا"

یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو آپ نے مسمریزم اور مکروہ فعل قرار دیا۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہیں اپنی کسی کتاب میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے معجزات کے متعلق ایسے الفاظ تحریر نہیں فرمائے۔ بلکہ ہمارا تو یہ دعویٰ ہے۔ کہ آپ نے گزشتہ انبیائے کرام تمام ان معجزات کو جنہیں رب السمٰوات نے قرآن کریم میں بیان فرمایا۔ دنیا کے سامنے اتنے زور اور تحدی کے ساتھ رکھا ہے۔ کہ کوئی حق پسند ان کا انکار نہیں کر سکتا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے معجزات کے متعلق آپ تحریر فرماتے ہیں:-

"مخالف لوگ کہتے ہیں۔ کہ یہ شخص حضرت مسیح علیہ السلام کے خالقِ طیور اور محی اموات کا منکر ہے۔ اور اس کو نہیں مانتا۔ مگر میرا جواب یہ ہے۔ کہ میں حضرت مسیح کے اعجازی احیاء اور اعجازی خلق کو مانتا ہوں۔ ہاں اس بات کو نہیں مانتا کہ حضرت مسیح نے خدا تعالےٰ کی طرح حقیقی طور پر کسی مُردہ کو زندہ کیا ہو۔ یا حقیقی طور پر کسی پرندہ کو پیدا کیا ہو۔ کیونکہ اگر حقیقی طور پر حضرت مسیح علیہ السلام کے مُردہ زندہ کرنے اور پرندہ پیدا کرنے کو تسلیم کیا جائے۔ تو اس سے خدا تعالےٰ کی خلق اور اس کا احیاء مشتبہ ہو جائے گا مسیح علیہ السلام کے پرندوں کا حال عصائے موسےٰ کی طرح ہے جیسے وہ سانپ کی طرح دوڑتا تھا۔ مگر ہمیشہ کے لئے اس نے اپنی اصلی حالت کو نہ چھوڑا تھا۔ ایسا ہی محققین نے لکھا ہے۔ کہ مسیح کے پرندے لوگوں کے نظر آنے تک اڑتے تھے۔ لیکن جب نظر سے اوجھل ہو جاتے۔ تو زمین پر گر پڑتے۔ اور اپنی پہلی حالت پر آجاتے تھے" (حمامۃ البشریٰ صفحہ ۹۰)

ان الفاظ سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت مسیح علیہ السلام کے اعجازی احیاء اور اعجازی خلق کا کھلے الفاظ میں اعتراف کیا ہے۔ ہاں وہ صفات جو خدائے عزوجل کی ذاتِ برتر و بالا کے ساتھ مختص ہیں۔ اور جن کے کسی اور کے وجود میں پائے جانے کا عقیدہ رکھنے سے خدا تعالےٰ کا وحدہٗ لاشریک ہونا باطل ٹھہرتا ہے۔ ان کا حضور نے انکار فرمایا:-

پس جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی تحریروں میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے صاحبِ معجزات ہونے کا اقرار ہے اور آپ ان کے معجزات کو صحیح تسلیم کرتے ہیں تو پھر یہ کہنا کہاں تک درست ہو سکتا ہے۔ کہ آپ نے مسیحی معجزات سے انکار کیا۔ یا نعوذ باللہ ان کو مکروہ فعل قرار دیا:۔

باقی رہا انہیں از قسم مسمریزم کہنا۔ تو یہ کوئی ہتک اور تحقیر نہیں ہے:۔

تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے۔ کہ

"قال کثیرٌ من العلماء بعث اللہ کل نبی من الانبیاءِ بما یناسب اھل زمانہ فکان الغالب علی زمان موسیٰ علیہ السلام السحر وتعظیم السحرۃِ فبعث اللہ بمعجزۃ بھرۃ الابصار وحیرت کل سحارٍ فلما استیقنوا انھا من عند العظیم الجبار انقادوا للاسلام وساروا من عباد اللہ الابرار واما عیسےٰ علیہ السلام فبعث فی زمن الاطباء واصحاب علم الطبیعۃ فجاءھم من الآیات بما لاسبیل لاحدٍ الیہ الا ان یکون مویداً من اللہ الذی شرع الشریعۃ" (جلد ۲ صفحہ ۲۳۷)

یعنی اکثر علماء نے کہا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے ہر نبی کو اس زمانہ کے مناسب حال معجزہ کے ساتھ مبعوث کیا۔ چونکہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں سحر اور ساحروں کی تعظیم کا رواج تھا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے آپ کو ایسے معجزہ کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ جس نے لوگوں کی آنکھوں کو خیرہ اور باقی تمام ساحروں کو حیران کر دیا۔ پس جب انہیں اس بات کا یقین ہو گیا۔ کہ وہ معجزہ خدائے برتر و بالا کی طرف سے ہے تو منقاد و مطیع ہو کر خدا کے نیک اور پاک بندوں میں سے ہو گئے۔ اور اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام طبیبوں۔ اور ماہرین علوم طبعیہ کے زمانہ میں مبعوث کئے گئے۔ سو آپ بھی ان کے پاس ایسے معجزات لائے۔ جن پر بجز تائید الٰہی کے اور کوئی قادر نہیں ہو سکتا:۔

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی لکھتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ کی قدیم سے عادت ہے۔ کہ ہر زمانہ میں اس قسم کے معجزات و خوارق منکرین کو دکھاتا ہے۔ جو اس زمانہ کے لئے مناسب ہوں۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے وقت میں سحر کا بڑا زور تھا۔ اس لئے ان کو ایسا معجزہ دیا جو سحر کا ہم جنس یا ہم صورت تھا۔ اور وہ سحر پر غالب آیا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں طب کا بڑا چرچا تھا۔ اس لئے ان کو ایسا معجزہ دیا گیا۔ جس نے طبیبوں کو مغلوب کیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مخاطبین وقت کو فصاحت کا ایسا دعوےٰ تھا۔ کہ وہ اپنے سوا کسی کو اہلِ سخن نہ جانتے تھے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ وہ بلادِ غیر کے لوگوں کو عجم (گونگے) نام رکھتے تھے۔ الخ" (رسالہ اشاعۃ السنہ جلد ۷ نمبر ۱۰ صفحہ ۲۸۹)

غرض کہ اس بارے میں علمائے متقدمین و متاخرین کی تصریحات موجود ہیں۔ کہ ہر نبی کو اس کے زمانہ کے حالات کے مطابق معجزہ عطا کیا جاتا ہے۔ اور اسی طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو بھی اس زمانہ کے حالات کے ماتحت عمل الترب کا معجزہ دیا گیا۔ جس نے اپنے حیرت انگیز کمال اور معجزانہ رنگ کے ساتھ تمام کی آنکھوں کو خیرہ کر دیا:۔

پھر عمل الترب فی ذاتہٖ کوئی بُری چیز نہیں۔ بلکہ یہ ایک روحانی عمل ہے جس میں بڑے بڑے صوفیا و مشائق گزرے ہیں۔ اور محی الدین ابن عربی کو بھی اس میں خاص مہارت حاصل تھی۔ چنانچہ حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"حضرت مسیح ابن مریم باذن و حکم الٰہی الیسع نبی کی طرح اس عمل الترب میں کمال رکھتے تھے" (ازالہ اوہام حاشیہ صفحہ ۱۲۷)

اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک یہ عمل کوئی بُری چیز ہوتی۔ تو آپ باذن و حکم الٰہی کا لفظ کبھی نہ فرماتے۔ پھر حضرت اقدس کا اس کے متعلق ایک الہام بھی ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔ کہ "اس عمل کے عجائبات کے متعلق یہ بھی الہام ہوا۔ ھذا ھو الترب الذی لا یعلمون۔ یعنی یہی وہ عمل الترب ہے جس کی اصل حقیقت کی حال کے لوگوں کو کچھ خبر نہیں" (ازالہ اوہام حاشیہ صفحہ ۱۲۸)

پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات اس عمل الترب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمپالہ (افریقہ) میں سیرۃ النبیؐ کا شاندار جلسہ

سرورِ کائنات کے متعلق غیر مسلم معززین کی تقریریں

سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے لئے اگرچہ ۱۳؍ اکتوبر تاریخ مقرر تھی لیکن کمپالہ میں اس تاریخ کو پبلک کی دیگر مصروفیات کی وجہ سے جلسہ کامیابی کے ساتھ نہیں منایا جاسکتا تھا۔ اس لئے ۳۰؍ اکتوبر بعد دوپہر جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور جلسہ کو کامیاب طور پر منانے کے لئے حتی القدور پوری جدوجہد کی گئی۔ پٹیل کمیونٹی کا کلب ہال جو کافی فراخ ہے اس مقصد کے لئے حاصل کر لیا گیا۔

جلسہ کی صدارت کے لئے آنریبل ڈاکٹر ایم۔ ایم پٹیل سے درخواست کی گئی۔ جنہوں نے نہ صرف یہ کہ جلسہ کی صدارت کو خوشی سے قبول کیا۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر لیکچر دینے کے بھی آمادگی کا اظہار کیا۔ غیر مسلم معززین Mr. K. D. Gupta پرنسپل انڈین سکول اور Mr. D. Ram ٹیچر انڈین سکول کو بھی لیکچر دینے کے لئے تیار کیا گیا۔ ایک عیسائی افریقین جو امریکہ سے اعلےٰ تعلیم حاصل کرکے آیا ہے اور ایم۔ اے ہے اسے بھی آنے اور لیکچر دینے کے لئے کہا گیا۔ جسے اس نے بخوشی قبول کیا۔ تاریخ مقررہ سے تین دن پیشتر پروگرام خوبصورت آرٹ پیپر پر ایک چھوٹے سے ٹریکٹ کی صورت میں سنہری حروف میں چھپوا لیا گیا یہ پروگرام کافی تعداد میں یورپین انڈین افریقن ہندو، مسلمان اور سکھ معززین میں تقسیم کیا گیا۔ اور لفافوں میں شرفاء کو بھجوایا گیا۔ مسٹر سرانو کلوبیا اگرچہ عیسائی ہیں اور Native گورنمنٹ کے منسٹر ہیں۔ تاہم ۲۵ پروگرام انہوں نے افریقن چیفس میں تقسیم کرنے کی خاطر لئے۔ حسن اتفاق سے آجکل Native گورنمنٹ کی سالانہ اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے جس میں یوگنڈا کے مختلف علاقوں کے چیفس آئے ہوئے ہیں۔ ان میں مسٹر کلوبیا نے یہ پروگرام تقسیم کئے۔ اور خود بھی شریک جلسہ ہونے کا وعدہ کیا۔ علاوہ ازیں دو افریقین نوجوان جو خاص طور پر خاکسار کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ اور بہت دلچسپی لے رہے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنے اپنے حلقۂ احباب میں تقسیم کرنے کے علاوہ کمپالہ کے اردگرد کے بعض چیفس اور سکولوں میں پروگرام بھیجا۔ دشمنانِ احمدیت نے اس جلسہ کے ناکام بنانے کے لئے بھی کوشش کی۔ اور افریقینوں میں یہ مشہور کر دیا۔ کہ گورنمنٹ نے جلسہ روک دیا ہے۔ پولیس اور C. I. D. میں بھی انہوں نے غلط رپورٹیں پہونچائیں۔ اور یہ واضح کرنا چاہا۔ کہ یہ جلسہ نقض امن کا باعث ہوگا۔ جس پر کمشنر پولیس C. I. D. نے خاکسار اور ڈاکٹر احمد صاحب کو بلایا۔ اور حالات دریافت کئے اس کی تمام باتوں کا مدلل جواب دیا گیا۔ اور جلسہ سیرت النبی کی غرض و غائت اور احمدیت کی تعلیم و روایات اور مخالفین کی شرارتوں کی وجوہ اسکے سامنے رکھی گئیں۔ آخر کمشنر پولیس نے ان تمام حالات کو دیکھ کر کہا۔ کہ آپ لوگ اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی شرارت کرے گا۔ تو ہم ذمہ وار ہوں گے۔

بروز ہفتہ جب جلسہ شروع ہوا۔ تو تین انڈین پولیس آفیسر جن میں سے ایک C. I. D. کا اور ایک یورپین افسر تھا آ گئے۔ تھوڑی دیر تک یورپین افسر ٹھہرا۔ اور پھر واپس چلا گیا۔ اور یہ دیکھ کر حیران ہوا کہ یہ مجلس تو بے حد پر امن ہے اور مشہور یہ کیا گیا تھا۔ کہ یہاں قتل و غارت ہو جائے گا۔ بہرحال مسلمانوں نے اس موقعہ پر جو افسوسناک مظاہرہ کیا۔ اس سے گو ہمیں اللہ تعالےٰ کے فضل سے کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ مگر ان کے اندرونہ کا انکشاف ہو گیا۔

ٹھیک ۲½ بجے جلسہ ڈاکٹر ایم۔ ایم پٹیل کی صدارتی تقریر سے شروع ہوا۔ جس میں صاحبِ صدر نے اس قسم کے جلسوں کے منعقد کرنے کی غرض و غائت جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بیان فرمائی ہے۔ پبلک کے سامنے رکھی اور اس قسم کے جلسوں کو بے حد مفید اور ضروری قرار دیتے ہوئے واضح کیا۔ کہ جن لوگوں کے دماغ میں یہ خیال ہے۔ کہ یہ جلسے نقض امن کا باعث ہیں۔ وہ غلطی خوردہ ہیں۔ بعد ازاں چوہدری چراغ دین صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ پھر Mr. K. D. Gupta پرنسپل گورنمنٹ انڈین سکول نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی تعلیم پر نہائت عمدہ لیکچر دیا۔ بچپن سے لیکر دعوئے نبوت اور بعد کے زمانہ تک کے حالات زندگی بیان کرتے ہوئے آپ نے ثابت کیا۔ کہ اس قسم کے حالات میں دنیا کی راہنمائی کرنے والا انسان یقیناً کامل انسان اور غیر معمولی حیثیت کا انسان ہے۔ توحید کے بارے میں آپ کی شاندار تعلیم کو نہائت عمدہ طور پر بیان کیا۔ اور غلاموں کی آزادی کے متعلق کہا۔ کہ غالباً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پہلے شخص ہیں جنہوں نے غلاموں کی آزادی کی صحیح طور پر بنیاد رکھی۔ مسٹر گپتا نے نہائت عمدگی سے اپنی تقریر تیار کی ہوئی تھی۔ اور معلوم ہوتا تھا۔ کہ آپ نے خوب مطالعہ کیا ہے۔ ان کے بعد خاکسار کی تقریر "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حسن سلوک اپنے دشمنوں سے" کے مضمون پر ہوئی۔ خاکسار نے انگریزی میں لکھی ہوئی تقریر پڑھ کر سنائی۔ خاکسار کی تقریر کے بعد Mr. Kalibala کی تقریر تھی۔ جس کا عنوان تھا "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت اور یوگنڈا میں اسلامی اثر" لیکچرار نے نہائت عمدگی سے اپنا لیکچر ختم کیا۔ اور کئی واقعات سے بتایا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شخصیت بہت بڑی شخصیت تھی۔ اور یوگنڈا میں اسلامی اثر کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہا۔ موجودہ حالات میں حقیقتاً یوگنڈا میں اسلام کے متعلق اچھا اثر نہیں۔ جس کی بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ اسلام کو عمدہ طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ اور اس وقت کوئی ایک بھی یوگنڈا میں ایسا آدمی نہیں جو اسلام کو صحیح صورت میں رکھے۔ شیخ مبارک احمد صاحب اور ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب سے گزشتہ دنوں میری ملاقات ہوئی۔ اور مجھے اسلامی اصول کی فلاسفی ان لوگوں نے پڑھنے کو دی۔ جسے میں پڑھ کر حیران ہوں کہ اسلام کی فلاسفی سے بڑھ کر بھی کوئی فلاسفی ہو سکتی ہے۔ احمدیہ مشن نے جو کام شروع کیا ہے وہ مبارک ہے۔ اور لوگوں کو صحیح طور پر علم ہو سکے گا۔ کہ اسلام کیا ہے۔

سب سے آخر میں Mr. D. Ram کا لیکچر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی "Home" حصہ پر تھا۔ جس جذبہ سے ایک سچا دردمند عالم مسلمان اس مضمون کو خوبی سے بیان کر سکتا ہے۔ مسٹر دولت رام نے اس مضمون کو اسی خوبی سے بیان کیا۔ نہائت عمدہ طور پر تیار کیا ہوا تھا۔ اور واقعات سے ثابت کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بہترین خاوند بہترین باپ۔ بہترین آقا و مالک تھے۔ اور ان تمام امور میں آپ دنیا کے لئے بہترین نمونہ تھے۔

بعد ازاں آنریبل صدر نے اپنی اختتامی تقریر میں مقررین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے

پیاری بہن جی!

اگر آپ پر در روگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔ اور اس نسخہ سے بیشمار دکھی بہنیں فیض یاب ہو چکی ہیں۔ میں نے خود پیاری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر رکھی ہے۔ جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارتوں کے اعلانات

تغیر و تبدّل

چونکہ قاضی محمد رشید صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ تبدیل ہو گئے ہیں۔ اس لئے جماعت کی کثرت رائے سے اتفاق کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چوہدری مختار احمد صاحب ایاز کو ۳۰ راپریل ۱۹۳۶ء تک کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

تقرر عہدہ داران

جماعت احمدیہ داتہ ضلع ہزارہ کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ دار ۳۰ راپریل ۱۹۳۶ء تک کے لئے منظور کئے جاتے ہیں۔

پریذیڈنٹ	شاہ عبد المجید صاحب
سکرٹری مال	عبد الرحیم صاحب
سکرٹری تبلیغ	منشی محمد اکرم صاحب

(ناظر اعلیٰ)

بقایا داران موصی توجہ فرمائیں

ماہ اکتوبر میں ہر ایک بقایا دار کی خدمت میں حساب بھیجدیا گیا تھا۔ اب جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے۔ توجہ فرماتے ہوئے اپنا اپنا بقایا صاف کرنے کے لئے حتی الوسع کوشش فرمائیں۔ یعنی جلسہ کے موقع پر تمام بقایا ادا فرمائیں۔

۲۔ متوفی موصیان کے ورثار کو چاہیئے۔ کہ وہ بھی جلسہ کے موقع پر بقائے صاف فرمائیں میں امید کرتا ہوں۔ کہ متعلقہ اشخاص ضرور دفتر میں تشریف لاکر ممنون فرمائینگے

سکرٹری بہشتی مقبرہ

عہدیداران جماعتہائے مقامی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت منعقدہ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ جن جماعتوں کے ایسے افراد جن پر چندہ عائد ہو سکتا ہو۔ اکیس یا اس سے زیادہ ہوں۔ تو وہاں صرف ایسے دوستوں کو کارکن مقرر کیا جائے جو باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والے ہوں۔ اور جن کے ذمے کوئی بقایا نہ ہو۔ اس فیصلہ کی روشنی میں جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے مقامی عہدہ داروں کی چھان بین کرلیں۔ اور جو دوست ان شرائط کو پورا نہ کر رہے ہوں۔ ان سے یا تو شرائط بالا کو پورا کرائیں۔ یا پھر ان کی بجائے ایسے احباب کو منتخب کیا جائے۔ جو معیار مقررہ پر پورے اترتے ہوں۔ (ناظر اعلیٰ)

واپسی قرضہ تعلیمی کیلئے موقعہ

تحریک جدید کا تیسرا سال ختم ہو چکا ہے۔ پس تمام ایسے احباب جن کے ذمہ قرضہ تعلیمی واجب الادا ہے۔ اور وہ اپنا زر امانت واپس لینا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے موقعہ ہے۔ کہ وہ زر امانت بمد واپسی قرضہ منتقل کرادیں۔ اور سیکرٹری صاحب امانت جائیداد تحریک جدید کی خدمت میں لکھدیں کہ ان کا زرِ امانت بمد واپسی قرضہ وظائف منتقل فرمایا جائے۔ یہ ایک نہایت سہل طریق قرضہ تعلیمی سے سبکدوشی کا ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ تمام دوست جن کے ذمہ تعلیمی قرضہ ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

(ناظر بیت المال)

امانت جائداد تحریک جدید سہ سالہ گزشتہ

بعض دوست امانت جائداد کی واپسی کے لئے جو انہوں نے تحریک جدید کے ماتحت گذشتہ تین سالوں میں جمع کرائی ہے۔ ناظر صاحب بیت المال کو لکھ دیتے ہیں۔ بعض فنانشل سیکرٹری تحریک جدید کو بعض براہ راست حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ طریق مستحسن نہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ اس فنڈ کے متعلق جملہ خط و کتابت سیکرٹری امانت جائداد تحریک جدید سہ سالہ کے ساتھ کریں۔ تاکہ خط و کتابت میں دیر نہ ہو۔

فخر الدین سیکرٹری امانت

پتہ مطلوب ہے

سید عبد المجید شاہ صاحب جو کسی وقت جماعت احمدیہ کوہاٹ کے امیر رہ چکے ہیں۔ اور پھر جاگیر فارم۔ ڈاکخانہ ٹنڈا وسو ضلع تھرپارکر سندھ میں چلے گئے۔ کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے اگر ان کی نظر سے یہ سطور گزریں۔ تو وہ۔ ورنہ جن صاحب کو علم ہو۔ ان کے پتہ سے مطلع فرماکر ممنون فرمائیں

ناظر امور عامہ

چندہ برائے توسیع مساجد

سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال کے توسط سے جن احباب یا جماعتوں کی طرف سے توسیع مساجد اقصیٰ و مبارک کی مد میں چندہ موصول ہوا ہے۔ ان کی فہرست ذیل میں بغرض اطلاع عام شائع کی جاتی ہے۔ اگر کسی دوست کا چندہ رہ گیا ہو۔ تو وہ دفتر ہذا کو اطلاع فرمادیں۔

۱۔ جماعت احمدیہ جموں کشمیر	۷-۱۲-۰
۲ " " اکھنور	۵-۰-۰
۳ " " یاڑی پور	۳۷-۱۴-۰
۴ " رشی نگر علاوہ زیور	۷-۳-۰
۵ " ناسنور	۵-۹-۶
۶ " شورت	۰-۱۰-۹
۷ " کندپورہ	۱-۰-۰
۸ " بیج بہاڑہ	۰-۱۲-۰
۹ " ہادی پارنگام	۰-۴-۰
۱۰ قیمت زیور جو متفرق جماعتوں سے وصول ہوا	۱۵-۰-۰
میزان	۸۰-۲-۳

(ناظر بیت المال)

احباب

بعض پوشیدہ امراض ایسے ہیں۔ جن کو زبانی کہتے ہوئے شرم آتی ہے۔ بعض بیرونی امراض ایسے ہیں۔ جو بیرونی دوا کے استعمال سے اچھے نہیں ہوتے۔

بہت سے زنانہ امراض مستورات بیان نہیں کرسکتیں۔ اس لئے مناسب ادویات کا ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہومیوپیتھک علاج میں مریض کی چند شکایات معلوم کرنے کے بعد تمام جسمانی تکالیف کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ اور تمام تکالیف کے لئے ایک ہی دوا تجویز ہوتی ہے۔ اس لئے یہ علاج نہایت کامیاب ہوتا ہے۔ اور اس کی مقبولیت عام ہے۔ آپ بھی ہومیوپیتھک علاج کریں۔ کھانے کی دوا ہر مرض میں حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ کسی مرض کے متعلق مفت مشورہ لیں۔ سینکڑوں مجھ سے فائدہ اٹھا چکے ہیں: ایم۔ ایچ۔ احمدی کاسگنج جنکشن۔ یو۔ پی

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو ۲۵۰ روپیہ سرمایہ لگاکر پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے چھوٹے پیمانہ پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرہ آفاق آہنی رہٹ۔ فلور ملز۔ جننگ کے بیلنے جات۔ انگریزی ہل چاف کٹر۔ بادام روغن۔ بیلنے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلےٰ مال منگوانے کا قدیمی پتہ ہے: ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں کے متعلق ہماری خدمات سے حاصل کیجیے اور ہر قسم کی عینکیں ملنے کا یہ پتہ یاد رکھیئے

آنکھوں کا ہسپتال قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دارالبرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں مرلے میں دو فٹ بھرتی ہے۔ اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲×۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲×۱۲ ایک باورچی خانہ ۶×۴ فٹ ایک نلکہ ہے اور باقی ۴ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے برائے فروخت ہے خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط و کتابت کریں۔

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنائے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی [illegible]
قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ :- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۔ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سب جج صاحب درجہ چہارم مقام چکوال

اپیل مقدمہ دیوانی نمبر ۸۶ ۱۹۳۷ء

بھگت میگھراج ولد بھگت شام سنگھ مختار عام انت رام سکنہ چکوال ۔ و بھگت بیلی رام ولد بھگت شام سنگھ سکنہ چکوال

بنام

بھمی مل ولد امیر سنگھ ۔ سکنہ منگھیا تحصیل چکوال

دعویٰ ۵۰۰/-/- بر بنائے رہن نامہ رجسٹری شدہ محررہ ۵ ۸/۱۹۲۵

بنام

بھمی مل ولد امیر سنگھ سکنہ منگھیا تحصیل چکوال
Village Mengeau.

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی بھمی مل مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن بطریق معمولی نہیں ہوسکتی ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام بھمی مل مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر بھمی مل مدعا علیہ مذکور تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۹۳۸ء کو مقام چکوال حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا ۔ تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۹/۱۲/۳۷ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم)

(مہر عدالت)

خط بطرف جملہ احباب جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند

برادران کرام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، غالباً آپ کو علم ہوگا۔ کہ تحریک جدید کے ماتحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دہلی میں ایک عظیم الشان دواخانہ جاری فرمایا ہے۔ اس میں جہاں تحریک جدید کا سرمایہ صرف ہوا ہے۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش اپنا ذاتی سرمایہ بھی لگایا ہے۔ اس دواخانہ کی غرض و غایت طب یونانی کا احیاء ہے۔ اس میں ہر قسم کی ادویات پورے اور خالص اجزاء سے نہایت ہی دیانتداری اور پابندی اصول دواسازی سے تیار کی جاتی ہیں۔ ہر قسم کے مرکبات و مفردات ہر وقت مل سکتے ہیں۔

جلسہ سالانہ میں دواخانہ ہذا دارالامان میں اپنی دکان لے جائیگا ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس وقت ہمارے دواخانہ میں تشریف لاکر ہماری حوصلہ افزائی فرمائینگے اور ہماری ترقی کے متعلق اپنے قیمتی مشورہ سے سرفراز فرمائیں گے۔ اس مبارک تقریب پر دکان تو وہاں لیجائی جائیگی لیکن یہ ہمارے لئے مشکل ہے کہ سب دوائیاں ساتھ لیجائیں اس لئے وہ صاحبان جن کو کسی قسم کی دوائی کی ضرورت ہو وہ اس دوائی یا مرض کے متعلق ہمیں اطلاع دیدیں اور لکھیں کہ یہ دوائی یا اس مرض کے لئے مجرب دوائی دارالامان پہنچائی جائے۔ ہم وہ دوائی دارالامان میں ان کی خدمت میں پیش کر دیں گے۔ اس صورت میں محصولڈاک کی بچت بھی ہو جائیگی۔ اور چیز بھی بہترین حالت میں آپ کے ہاتھوں تک پہنچ جائیگی۔ اگر جناب کو عرق ماءاللحم یا کسی خمیرہ یا کسی اور چیز کی ضرورت ہے تو ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ ۲۰ دسمبر تک ہمیں ضرور آگاہ کر دیجئے گا۔ آخر میں یہ عرض ہے کہ اس قومی دواخانہ کی ترقی کے لئے کوشش کرنا آپ کا مقدس ترین فرض ہے۔ کیونکہ اس کی ترقی سے قوم کی بنیادیں بھی مضبوط ہوں گی۔ والسلام

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ ۔ دہلی

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۔ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت مسٹر اے لینز رس صاحب سب جج بہادر درجہ اول منڈی بہاؤالدین

دعویٰ دیوانی نمبر ۹۹۷ بابت سال ۱۹۳۷ء

نتھا سنگھ ولد جیون سنگھ قوم کھتری ساکن چک نمبر ۲ تحصیل پھالیہ مدعی

بنام

خیر دین وغیرہ سکنائے پنڈی بہاؤالدین تحصیل پھالیہ مدعا علیہم

دعویٰ ۵۰۴/- روپیہ پیشی خام ۴ ۱/۳۸

بنام

خیر دین ولد چراغ دین قوم جٹ بھٹی ساکن پنڈی بہاؤالدین تحصیل پھالیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی خیر دین مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام خیر دین مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۹۳۸ء کو مقام منڈی بہاؤالدین حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا ۔ تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۶ ماہ دسمبر ۱۹۳۷ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

تیئیس ۲۳ نادر و نایاب کتب ہیں ــــ حجم دو ہزار ایک سو صفحہ ــــ مگر قیمت صرف ساڑھے تین روپیہ

گزشتہ سال بک ڈپو نے جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگی وقت اور خاکسار مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ اور جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں وہ آنے والے دوستوں کی معرفت منگوالیں تا کہ محصولڈاک کی بچت ہو جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول ــــ صفحات ۴۶۰

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے جن میں حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے۔ وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے۔ جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دینگے پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہئے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی عمدہ چھپائی اعلے حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲ر مجلد ایک روپیہ قسم اول پہ غیر مجلد عہ

حضرت سلطان القلم کی بیس کتابوں کا

نادر سیٹ

بک ڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلے ٹائٹل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت **ایک ہزار صفحہ**۔ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت **ایک روپیہ آٹھ آنہ** رکھی گئی ہے۔ تا کہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں

(۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتا اردو (۵) تحفۃ الندوہ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) الندا من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی

تھوڑی سی تعداد **اعلیٰ کاغذ** پر بھی چھپوائی گئی ہے جس کی قیمت **دو روپے آٹھ آنہ** ہے۔

ذکر حبیبؐ

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ جسے بک ڈپو نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں اور انہیں حضورؑ کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات۔ ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں جو حضورؑ وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی کیوں۔ بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوسکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں اس کے پڑھنے سے روح کو ایک پرکیف معرفت نصیب ہوگی۔ ہمیں امید ہے کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے۔ جس کا کاغذ اعلیٰ۔ لکھائی خوش خط چھپائی عمدہ۔ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز ۲۲×۲۶ ضخامت قریباً (۴۵۰) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴ر مجلد عہ قیمت قسم اعلیٰ مجلد عہ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے۔ جو ہر ایک مسلم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہئے۔ جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بھی نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔ اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلے حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول غیر مجلد ۸ر اور مجلد ۱۰ر قسم دوم غیر مجلد ۶ر اور مجلد ۸ر

نوٹ:- علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔ بشارت احمد قیمت عہ جماعت احمدیہ ۳ر احمدیہ البم عہ آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش عہ قرآن اور وید کا مقابلہ ۱۲ر ہندو سیاست کے داؤ پیچ ۶ر

خاکسار: ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ حکومت ایران نے ایک قانون نافذ کیا ہے۔ جس کے مطابق عوام الناس کو حکم دیا گیا ہے کہ تجارتی حساب۔ وکتاب اور خط وکتابت فارسی زبان میں کیا کریں۔ مندرجہ ذیل امور میں غیر ملکی زبانوں کے استعمال کی اجازت دیدی گئی ہے۔ خط وکتابت جس صورت میں ایک پارٹی ایران سے باہر ہو۔ ڈاکٹری نسخے۔ علمی اصطلاحات۔ ہوا بازی یا جہاز رانی سے متعلق اعلانات۔ تجارتی نشانوں اور کمپنیوں اور دوکانوں کے ناموں پر بھی پابندیاں عاید کی گئی ہیں کہ وہ غیر ملکی زبانوں میں اپنے نام نہ رکھیں۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ ہز ایکسی لینسی وائسرائے آج ہندوستان کی بعض اہم ریاستوں کے دورہ پر روانہ ہو گئے۔ سیاسی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ فیڈرل سکیم کی کانگرس نے جو مخالفت کی ہے۔ اس کے نتیجہ میں آئینی تبدیلیوں کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اور ہز ایکسی لینسی سمجھتے ہیں کہ جب تک یہ تبدیلیاں نہ کی جائیں گی۔ نہ کانگریس تعاون کرے گی۔ اور نہ والیان ریاست۔

بمبئی ۱۲ دسمبر۔ آل انڈیا کرکٹ ٹیم اور لارڈ ٹینی سن کی ٹیم میں کل دوسرا ٹسٹ میچ شروع ہوا۔ ہندوستانی ٹیم نے ۱۵۳ سکور کیا۔ آج ٹینی سن کی ٹیم ۱۹۱ سکور پر آؤٹ ہو گئی۔ اس کے بعد ہندوستانی ٹیم نے کھیلنا شروع کیا خبر کے موصول ہونے تک ۴ وکٹوں پر ۶۸ رنز ہوئی ہیں۔

پشاور ۱۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سرحد نے صوبہ میں امتناع شراب کا فیصلہ کر لیا ہے۔ سب سے پہلے ڈیرہ اسمٰعیل خان میں یہ تجربہ کیا جائے گا اگر وہاں کامیابی ہوئی تو صوبہ کے دوسرے اضلاع میں بھی یہ سکیم نافذ کی جائے گی۔ ایک اکسائز سپرنٹنڈنٹ کو ڈیرہ اسمٰعیل خان میں امتناع شراب کا افسر مقرر کر دیا گیا ہے۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ علاقہ بھوگٹانی سے فوجیں واپس بلالی گئی ہیں۔ سڑک اب مکمل ہو گئی ہے۔

اور آمد ورفت شروع کر دی گئی ہے۔

لکھنؤ ۱۲ دسمبر۔ اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہوئی تھی۔ کہ گورنر یوپی اور کانگرسی وزارت کے درمیان اس مسئلہ پر اختلافات پیدا ہو گیا ہے کہ وزارت کی ازسرنو تشکیل کی جائے۔ اخبار "پاؤنیر" کے نامہ نگار کو اس بارے میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے۔ کسی آئینی تعطل کا اندیشہ نہیں اور نہ وزارت کی ازسرنو تشکیل کا سوال پیدا ہو سکتا ہے۔

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ حکومت ہند کے آئندہ بجٹ کے متعلق ابھی سے قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ محکمہ ریلوے کو گذشتہ سال کی نسبت اب تک ۷۵ لاکھ روپیہ زیادہ آمدنی ہو چکی ہے۔ محکمہ ڈاک وتار کو بھی بہت منافع ہوا ہے۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس دفعہ پبلک کے مطالبہ کے پیش نظر کارڈ کی قیمت کم کر دی جائیگی۔

الہ آباد ۱۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے پنڈت جواہر لال نہرو۔ لارڈ لوتھین کو الہ آباد میں پارٹی دیں گے۔ اس موقع پر تین شخصیتیں موجود ہوں گی۔ لارڈ لارڈ لوتھین۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور سر تیج بہادر سپرو۔

بغداد ۱۲ دسمبر۔ عراق میں اشتراکیت کا پراپیگنڈا خفیہ طور پر ایک وسیع پیمانہ پر ہو رہا ہے۔ وزیر داخلہ نے اس کے انسداد کے لئے پولیس اور فوج کو بہت سے اختیارات دیدئے ہیں پولیس نے ۲۵ نوجوانوں کے ایک گروہ پر حملہ کیا۔ اور ان کے قبضہ سے ماسکو کی اشتراکی جماعت کے متعدد مراسلات برآمد کئے۔

جھانسی ۱۲ دسمبر۔ علاقہ جاکھلون سے زمینداروں اور کسانوں میں کشیدگی کی اطلاع موصول ہوئی ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ کسانوں نے زمینداروں کے ایک جنگل کو کاٹنے کا فیصلہ کر لیا۔

چنانچہ ۲۰۰ کسان جنگل میں پہنچ گئے۔ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے نقض امن کے خطرہ کے پیش نظر ایک آدمی کو گرفتار کر لیا۔ اور باقی ماندہ کو منتشر ہونے کا حکم دیا۔ کمشنر نے موقع پر پہنچ کر گرفتار شدہ آدمی کو رہا کر دیا۔ اور زمینداروں سے اجازت لے کر کسانوں کو جنگل کاٹنے کی اجازت دیدی۔ مقامی حکومت تحقیقات کر رہی ہے۔

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کارمس ممبر ۲۴ دسمبر کو آل انڈیا صنعتی کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے لاہور تشریف لائیں گے۔ آپ اس کانفرنس کی صدارت کے فرائض انجام دیں گے کانفرنس کے اختتام پر آپ کلکتہ اور بمبئی جائیں گے۔ اور ۸ جنوری کو واپس دہلی تشریف لائیں گے۔

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ اخبارات کا بیان ہے۔ کہ غیر ملکی چربی کی ضرورت سے بچنے کے لئے جرمنی کوئلہ سے صابن تیار کرنے میں کسی حد تک کامیاب ہو گیا ہے۔ اور چند ہفتوں سے یہ صابن تیار ہو کر فروخت بھی ہونے لگا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ یہ صابن بالکل دوسرے صابنوں کی طرح ہے۔

ماسکو ۱۲ دسمبر۔ ایک انتخابی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے موسیو مولوٹو نے کہا۔ روس نے اپنے اندرونی دشمنوں کو پیس کر رکھ دیا ہے۔ لیکن اس کا سب سے بڑا دشمن روسی حدود سے باہر فسطائی ملکوں میں بھی موجود ہے۔ محاذ خلاف اشتراکیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ہمارے ملک پر کوئی طاقت حملہ آور ہوئی۔ تو اسے نہ صرف ہماری دفاعی طاقت کا احساس ہو جائے گا بلکہ اس قوت کا بھی پتہ چل جائے گا۔ جو روس سے باہر موجود ہے۔

لاہور ۱۲ دسمبر۔ پس ماندہ جماعتوں کی آل انڈیا کانفرنس کی مجلس کا ایک وفد بہار پنجاب اور یوپی کا دورہ کرنے کے بعد یہاں پہنچا۔ وفد کے ارکان نے اس رائے کا اظہار کیا۔ کہ ان صوبجات کی پس ماندہ جماعتیں یعنی اچھوت اس ضرورت کا احساس کرنے لگے ہیں کہ تبدیلی مذہب کے بغیر چارہ نہیں کیونکہ انہیں یقین ہو گیا ہے کہ ہندو مذہب کے دائرہ میں رہ کر وہ نہ اپنے سیاسی معاشرتی حقوق حاصل کر سکتے ہیں۔ اور نہ اپنی حالت کی اصلاح عمل میں لا سکتے ہیں ہندوؤں سے معاشرتی اور سیاسی حقوق کا مطالبہ محض تضییع اوقات ہے

بیت المقدس ۱۲ دسمبر۔ برطانی فوج کے ایک دستہ نے ایک ہوٹل کا محاصرہ کر کے چار ترکوں کو زیر حراست کر لیا۔ اور انہیں کسی نامعلوم مقام کی طرف لے گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتاری کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ لوگ عربوں کی تحریک دہشت انگیزی کی خفیہ طور پر قیادت کر رہے تھے۔ ان کے قبضہ سے اہم کاغذات برآمد ہوئے ہیں۔

لاہور ۱۲ دسمبر۔ ملاپ لکھتا ہے کہ نواب احمد یار خاں دولتانہ ایک بیان میں لکھتے ہیں افواہ ہے۔ کہ کانگرسی لیڈروں نے بعض ریاستوں سے سمجھوتہ کر لیا ہے کہ مرکزی فیڈریشن کو چلایا جائے۔ اور جس قدر ہو سکے۔ موجودہ آئین پر عمل کر کے اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔

روما ۱۲ دسمبر۔ مجلس اقوام سے علیحدگی کے متعلق مسولینی کے اعلان کے بعد حکومت اٹلی نے لیگ آف نیشنز کے جنرل سکرٹری کو تار ارسال کیا ہے کہ آج سے اٹلی لیگ کا رکن نہیں رہا

مدراس ۱۲ دسمبر۔ مدراس کی وزارت مفاد عامہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مختلف دیہات میں ریڈیو سٹ لگا دیئے جائیں۔ تاکہ براڈ کاسٹنگ سکیم کی تکمیل میں آسانیاں پیدا ہوں اور عوام کی ذہنی تربیت کا انتظام ہو سکے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی